REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R. N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

REGD. NO. P/GDP-3.

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

جلد ۲۸

شمارہ ۴۶

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: محمد حفیظ بقاپوری

نائبین: جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری

شرح چندہ

سالانہ ۱۵ روپے

ششماہی ۸ روپے

ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۳۵ روپے

فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516.

۲۴ ذوالحجہ ۱۳۹۹ ھ | ۱۵ نبوت ۱۳۵۸ ہش | ۱۵ نومبر ۱۹۷۹ ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۲ نبوت (نومبر) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اخبار الفضل کے ذریعہ موصول شدہ مورخہ ۶ نومبر ۷۹ء کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۱۲ نبوت (نومبر)۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۹/۱۱/۷ کو مکرم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید کی شادی میں شریک ہونے کے لئے کلکتہ روانہ ہوئے۔

مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہٖ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمدللہ

وہ وقت بہت قریب ہے جب لوگ گروہ در گروہ حقیقی اسلام میں داخل ہوں گے

غلبۂ اسلام کی آنے والی صدی کی تیاری کے لئے قرآنِ کریم کا تدبّر سے مطالعہ کریں!

تنزانیہ کے گیارھویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے دارالحکومت دارالسلام سے ایک سو بیس میل دُور مکونگو (MAKONGO) کے مقام پر جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ نے ۲۸-۲۹-۳۰ ستمبر ۱۹۷۹ء کی تاریخوں میں اپنا گیارھواں جلسہ سالانہ منعقد کیا۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ کے نام جو رُوح پرور پیغام ارسال فرمایا، قارئینِ بدر کے رُوحانی استفادہ کی غرض سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے (ایڈیٹر بدر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ❊ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

احبابِ جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ آپ مورخہ ۷-۸-۹ تبوک ۱۳۵۸ ہش کو اپنے گیارھویں سالانہ جلسہ کا انعقاد کر رہے ہیں۔ (جلسہ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ۲۸-۲۹-۳۰ تبوک ۱۳۵۸ ہش کو ہوا۔ ناقل) خدا تعالیٰ اس جلسہ کو بہت برکت دے اور ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔ اور اس جلسہ کے نتیجہ میں تنزانیہ میں اسلام واحمدیت کو فروغ نصیب ہو۔ آمین۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کو قائم ہوئے نوّے سال گزر چکے ہیں۔ اس مختصر سے عرصے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خدام کے ہاتھوں اسلام کا پیغام دُنیا کے تمام ممالک میں پہنچ چکا ہے اور وہ وقت بہت قریب ہے جب يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا کے تحت لوگ گروہ در گروہ احمدیت میں داخل ہوں گے۔ اور تمام وُہ لوگ جو آج اسلام کی مخالفت میں کمربستہ رہتے ہیں، اسلام کے حُسن اور خوبصورتی کا شکار ہوں گے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

یہ سب کچھ اگلی صدی میں انشاء اللہ ہو گا۔ اگلی صدی جس کے شروع ہونے میں صرف دس سال باقی ہیں اور جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ اس صدی میں خدا تعالیٰ کی نصرت آئے گی اور حضرت امام آخرالزّمان علیہ السلام کے خدام کے ذریعے اسلام کا جھنڈا تمام ممالک میں بلند کیا جائے گا۔ اُس وقت ایسے لوگوں کی ضرورت محسوس ہو گی جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو اچھی طرح سمجھ بوجھ کر قبول کیا ہو۔ اور جو اسلام اور قرآن کریم کی حقیقی رُوح سے واقفیت رکھتے ہوں۔ تا جوق در جوق نئے داخل ہونے والوں کے سامنے اسلام اس کی صحیح صُورت میں پیش کیا جا سکے۔ اور وُہ حقیقی اسلامی تعلیمات پر کاربند ہو سکیں۔ اس لئے ضرورت اِس بات کی ہے کہ ہر احمدی قرآنِ کریم کا مطالعہ کرنے والا اور اس پر غور و فکر کرنے والا ہو۔ اسی غرض سے جماعت کی طرف سے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تا ہر مُلک کے لوگ اپنی زبان میں خدا کے پیغام کو پڑھ سکیں اور اپنی زندگیوں میں جاری کر سکیں۔ آپ لوگ اِس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ بہت عرصہ ہوا شائع ہو چکا ہے۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ حکمت اور معرفت کے اس خزینے سے فائدہ اُٹھاتے ہیں یا نہیں۔ خدا کرے کہ آپ خُدا کی اس آخری کتاب کو پڑھنے والے، اس پر غور و تدبّر کرنے والے اور اس کے احکامات کو اپنی زندگیوں میں جاری کرنے والے بنیں۔

قرآن کریم کو پُوری طرح سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا تعالیٰ سے دُعاؤں اور نوافل کے ذریعہ امداد کے خواہاں ہوں اور اسی لئے مَیں نے احبابِ جماعت کے سامنے جوبلی منصوبہ کے سلسلے میں عبادات کا ایک پروگرام تجویز کیا ہے جس پر خلوصِ نیت اور صدقِ دل سے عمل کرنے کے نتیجے میں خدا تعالیٰ ہم پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دے گا۔ اور ہمیں قرآن کریم کے علوم و معارف سمجھنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ اور احمدیت میں نئے داخل ہونے والوں کی صحیح تربیت کرنے کی توفیق بخشے گا۔

پس اس وقت مَیں آپ کو اِس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہُوں کہ آپ آئندہ صدی جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے کے استقبال کے لئے خود کو تیار کریں۔ اور اِس غرض کے لئے پُورے غور اور تدبّر سے قرآن کریم کا مطالعہ کریں۔ پُوری پابندی سے اس کے احکام پر عمل پیرا ہوں۔ اور قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے اور اپنے نفوس کے تزکیہ کے لئے دُعاؤں، نوافل اور عبادات کے ساتھ خُدا تعالیٰ کی امداد کے طالب ہوں۔

خدا تعالیٰ ہم پر اپنے فضل نازل فرمادے۔ ہمیں قرآن حکیم کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا کے تحت داخل ہونے والوں کے لئے نیک نمونہ بن سکیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کے مال میں اور جانوں میں برکت دے آمین ❊

والسّلام

(دستخط) مرزا ناصر احمد

(مُہر) خلیفۃ المسیح الثالث

الفضل ۲۵/۹/۱۰

مالک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا - پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان ❊

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۵ ر نبوت ۱۳۵۸ ہش

آہ! کیسی خوش گھڑی ہوگی کہ بانیلِ مرام
باندھیں گے رختِ سفر کو ہم برائے قادیاں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اُس نظم کا یہ ایک شعر ہے جو آپ نے پہلے سفرِ یورپ کے دَوران قادیان کی یاد میں فرمائی تھی۔ آج ہم نے اِس شعر کو اُن مشتاق دِلوں کی کیفیت ظاہر کرنے کے لئے چُنا ہے جو جماعتِ احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے قادیان کے سفر کی تیاری میں مصروف اور ایک ایک دن گن گن کر گزار رہے ہیں۔

سفر تو انسان کی زندگی میں آئے دِن پیش آتے ہی رہتے ہیں کوئی شادی کے لئے سفر پر جا رہا ہے تو کوئی تجارت کے سلسلہ میں دَورہ پر ہے۔ کوئی اپنے عزیز و اقارب سے ملاقات کی غرض سے ایک جگہ سے دُوسری جگہ جا رہا ہے۔ اور کوئی ملازمت کے سلسلہ میں عازمِ سفر ہے۔ کوئی دُنیوی تعلیم کے حصول کے لئے نقلِ مکانی کر رہا ہے۔ تو کوئی علاج کے سلسلہ میں سفر پر جا رہا ہے۔ غرضکہ جب تک ایک انسان عدم کے سفر پر روانہ نہیں ہو جاتا تب تک دُنیا کے یہ ہنگامے کسی طرح ختم ہونے میں نہیں آتے!

لیکن کتنا مبارک ہے وہ سفر جو محض لِلّٰہ اختیار کیا جائے۔ جسے محض اغراض کے پیشِ نظر اپنایا جائے۔ اور جس میں کوئی دنیوی غرض نہ ہو۔ ہی ایک مبارک سفر اب احباب جماعت ہائے احمدیہ کو درپیش ہے۔ اور ہے قادیان کا سفر۔ ہاں اُس پیاری بستی کا سفر جو حضرت امام مہدی علیہ السلام کا مولد و مسکن و مدفن ہے۔ ہاں اُس مقدس بستی کا سفر جہاں سے اس تاریک رات میں چودھویں کا چاند طلوع ہُوا۔ ہاں جو اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا مرکز ہے۔ آج سے نوّے سال قبل جہاں سے ایک آواز اُٹھی اور جس کی صدائے بازگشت آج ساری دُنیا میں سُنائی دے رہی ہے۔

چلو! چل کر دیکھیں وُہ مبارک کمرہ جس میں وہ موعود اقوامِ عالم پیدا ہُوا۔ وہ در و دیوار اور وہ گلیاں جن میں وہ چلا پھرا۔ اور پروان چڑھا ـــــ وہ "بیت الرّیاضت" جس میں آپؑ نے چھ مہینے لگاتار روزے رکھے اور شبانہ روز خدا تعالیٰ کے حضور دُعاؤں میں مصروف رہے۔ اور جس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے رؤیا و کشوف اور الہامات کا دروازہ کھُلا۔ وہ "بیت الفکر" ایک چھوٹا سا کمرہ جس میں وُہ سُلطان القلم ٹہل ٹہل کر حقائق و معارف کے لعل و جواہر جمع کرتا رہا اور پھر صفحۂ قرطاس پر بکھیر بکھیر کر ایک دُنیا کو رُوحانی خزائن سے مالا مال کر دیا۔ پھر ایک "مسجد مبارک" آپ دیکھیں گے۔ یوں تو مساجد سب کی سب مقدس و متبرک ہوتی ہیں۔ لیکن کیا کہنا اُس مسجد کا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے مہدی نے نمازیں ادا کیں۔ اور جس میں صُبح و مسا علم و عرفان کی مجالس ہُوا کرتیں ـــــ بیت الفکر اور بیت الذکر (یعنی مسجد مبارک) کے متعلق خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً یہ فرمایا:-

"ہم نے تجھے بیت الفکر اور بیت الذکر عطا کیا۔ اور جو شخص بیت الذکر میں باخلاص و قصدِ تعبّد و صحتِ نیّت و حسنِ ایمان داخل ہوگا وہ سُوئے خاتمہ سے امن میں آجائے گا۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۵۸ حاشیہ ۴)

پھر ایک "بیت الدُّعاء" بھی تو ہے۔ ۵×۶ کا ایک چھوٹا سا حُجرہ جس میں مہدیٔ دوراں نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ خصوصی دُعائیں فرمائیں۔ دینِ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے۔ تمام بنی نوعِ انسان کے لئے۔ دوستوں کے لئے بھی اور دشمنوں کے لئے بھی۔ اپنوں کے لئے بھی اور بیگانوں کے لئے بھی۔

کتنا مبارک ہے یہ مقام اور کس قدر خوش نصیب ہے وُہ انسان جو اِس متبرک حُجرہ میں دُعاؤں کی توفیق پائے ـــــ!

اور ہاں مسجد اقصیٰ کا وہ بابرکت مقام دیکھنا نہ بھُولنا۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عید الاضحیہ کے موقع پر خُدا تعالیٰ کے اِذن اور رُوح القدس کی تائید سے عربی زبان میں وہ تاریخی خُطبہ ارشاد فرمایا جو خطبۂ الہامیہ کے نام سے موسوم ہے۔ پھر اِس مسجد کے صحن میں منارۃ المسیحؑ بھی تو ہے۔ یعنی ایک علامت 'نزُولِ المسیح' کی جو ظاہری طور پر بھی پُوری کر دی گئی ـــــ!!

نیز ایک قبرستان آپ یہاں دیکھیں گے۔ جو "بہشتی مقبرہ" کے نام سے موسُوم ہے۔ جس میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے جسدِ اطہر کے علاوہ دیگر جنتیوں کے جسدِ خاکی مدفون ہیں۔ بے شک زمین کسی کو جنّتی نہیں بنا سکتی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بشارت دی ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن ہوں گے۔ کیا وہ جو زندگی بھر اپنی آمد کا دسواں حصّہ بلکہ آٹھواں یا پانچواں حصّہ تک راہِ خدا میں دیتے اور صوم وصلوٰۃ کے پابند، اعمالِ صالحہ بجا لانے والے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمتوں کے اُمیدوار نہ ہوں گے؟ کیوں نہیں، ضرور وہ خدا کے فضل سے جنّتی ہوں گے۔

بہر حال وہ جو حضرت امام مہدی علیہ السلام کی زندگی میں موجود نہ تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت امام مہدیؑ کو سلام پہنچانے کی سعادت حاصل نہ کر سکے، اب موقع ہے کہ آپ کے مزارِ مُبارک پر پہنچ کر آپؑ کو سلام پہنچائیں۔ اور دُعاؤں کی توفیق پائیں۔ اگرچہ یہ زیارت سال کے کسی بھی مہینہ میں ممکن ہے لیکن ساتھ ہی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام ہوں تو نورٌ علیٰ نور ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے مہتم بالشان اغراض و مقاصد اور اس کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:-

- نہ صرف طلبِ علم اور مشورۂ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔ (اشتہار ۷ ر دسمبر ۱۸۹۲ء)
- اِس جلسہ میں ایسے حقائق سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔
- ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے۔ اور رُوشناس ہو کر آپس میں رشتۂ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔
- جو بھائی اس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اِس جلسہ میں اس کے لئے مغفرت کی جائے گی۔ (آسمانی فیصلہ)

غرض کہ ہمارا یہ جلسہ سالانہ عظیم الشان برکتوں کا حامل ہے۔ جو احباب اِس للّٰہی جلسہ میں شرکت کر کے اس کے رُوحانی پروگراموں اور خاص طور پر قادیان کے مقاماتِ مقدسہ کی زیارت سے مستفید ہو چکے ہیں وہ اس کی برکات سے واقف اور اس کی رُوحانی لذّت سے آشنا ہیں، اُنہیں توجّہ دلانے کی چنداں حاجت نہیں۔ وہ تو اُنگلیوں پر دِن گن رہے ہوں گے۔ اور یہی شعر وردِ زبان ہوگا کہ ؎

آہ! کیسی خوش گھڑی ہوگی کہ بانیلِ مرام
باندھیں گے رختِ سفر کو ہم برائے قادیاں

لیکن جنہوں نے ابھی تک یہ مبارک سفر اختیار نہیں کیا ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ دُنیا کے بکھیڑے کب اپنی خوشی سے آپ کو اجازت دیتے ہیں۔ آپ کو فرصت نکالنی پڑے گی۔ ایک مرتبہ آکر تو دیکھیں کہ کیا ملتا ہے اِس مبارک سفر میں آپ کو ـــــ!!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اُس دُعا پر اِس مضمون کو ہم ختم کرتے ہیں جو آپ نے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے مخلصین کے لئے فرمائی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"بالآخر مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ ہر ایک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں، خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات و اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دے۔ اور اُن کے ہم و غم دُور فرمائے۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

آئندہ دس سال کے اندر اندر

ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن جانتا ہو	قرآن ناظرہ جاننے والے ترجمہ اور تفسیر سیکھیں	ہر بچہ کم از کم میٹرک ضرور پاس کرے	احمدی اسلامی اخلاق کی حسین تعلیم پر قائم ہوں!

غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی طرف سے ایک خاص پروگرام کا اعلان

سچے مومن کی نو (۹) قرآنی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی نہایت پُر اثر تلقین

انصار اللہ کے ۲۲ ویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز اور ایمان افروز خطاب

مورخہ ۲۸؍اکتوبر کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے ۲۲ ویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کے لئے جس کے شروع ہونے میں صرف دس سال باقی رہ گئے ہیں ایک نہایت اہم اور تاریخی پروگرام کا اعلان فرمایا ہے۔ یہ پروگرام علوم روحانی سے بہرہ ور ہونے علوم دینی حاصل کرنے اور اسلام کی اخلاقی تعلیم پر عمل کرنے کا پروگرام ہے جس پر آئندہ دس سال کے دوران عمل ہوگا اس کے مطابق حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلا استثناء ہر احمدی بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھے جو احباب قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں وہ ترجمہ سیکھیں اور جو ترجمہ جانتے ہیں وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ وہ تفسیر سیکھیں جو خود اللہ تعالیٰ نے نبی پاک کو سکھائیں اور وہ تفسیر بھی سیکھیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نور اور بصیرت و معرفت کے زیر سایہ خود کی۔ اس کے علاوہ ہر احمدی بچہ کم از کم میٹرک ضرور پاس کرے اور غیر معمولی ذہانت اور اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل طلباء کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق مزید اعلیٰ تعلیم دلانا جماعت کی ذمہ داری ہوگی۔ اس پروگرام کی آخری شق حضور نے یہ بیان فرمائی کہ سب احمدی اسلام کی حسین اخلاقی تعلیم پر قائم ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب کا آغاز سورۃ انفال کی پانچویں آیت کی پُرحکمت تفسیر سے کیا اور اس سے استنباط کرتے ہوئے سچے مومنوں کی نو (۹) صفات بیان کیں اور فرمایا کہ جب ہم ان آیات پر غور کرتے ہیں اور یہ صفات اپنے سامنے رکھتے ہیں تو ہمارے سامنے جماعت احمدیہ کا اور اس کی ذیلی تنظیموں کا پروگرام آجاتا ہے جس کا میں ابھی اعلان کروں گا حضور نے فرمایا کہ اس اعلان سے قبل میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری جماعتی زندگی کے سو سال پورے ہونے میں قریباً دس سال باقی ہیں اور میرے اس پروگرام کا تعلق انہیں دس سالوں سے ہے۔

حضور نے اپنے تاریخی پروگرام کی شق وار وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اس پروگرام کا اگلا حصہ علوم روحانی کا سیکھنا ہے۔ اس کے لئے ہر احمدی بچہ خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو یا دیہات میں۔ خواہ وہ بڑی جائیدادوں کا طفل ہو خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھنے والا ہو جہاں پر ایک ہی خاندان احمدی ہوا ہے جتنی جلدی ممکن ہو سکے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔

حضور نے اس پروگرام کی دوسری شق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ عمر کے لحاظ سے ہر طفل، ہر خادم، ہر نیا احمدی، ہر پرانا غافل احمدی قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف متوجہ ہو اور اس پروگرام کے اس حصے کی تیسری شق یہ بیان فرمائی کہ جو افراد قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں وہ قرآن کریم کے معانی کی تفسیر پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ جب ہم نے یہ کہا ہے کہ سچا مومن اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کرتا ہے تو جو شخص یہ جانتا ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کیا حکم دیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کیسے کرے گا۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی تفسیر سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ معلم حقیقی اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تفسیر خود سکھائی ہیں ان کا علم ہو اس لئے جماعت احمدیہ میں کثرت سے ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو ان کتب حدیث کو پڑھنے اور جاننے والے ہوں۔ جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی تفسیر پائی جاتی ہے اور پھر وہ اس پیاری تفسیر کو ہر احمدی کے کان تک پہنچانے والے ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ تفسیریں دو قسم کی ہیں ایک وہ جو کہ خود خدا تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی اور دوسرے وہ جو اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نور کے نتیجہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کی حضور نے فرمایا کہ یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ ہر بگڑے ہوئے ماحول میں جب انسان اپنے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو جائے تو انسان کی مدد کے لئے خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن ہی آئے گا۔

حضور نے اپنے اس عظیم پروگرام کے مادی علوم حاصل کرنے کے حصے کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ جو کہا گیا ہے کہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش آیات باری سے بھری ہوئی ہے اس میں یہ حکم چھپا ہوا ہے کہ جن علوم کو دنیوی علوم کہا جاتا ہے اور جن کا تعلق ستاروں، کیمیا، طبیعات، کھانے پینے کی اشیاء اور طب سے ہے ان میں بھی خدا کی آیات نظر آتی ہیں اور ان کو سیکھنا بھی ایک انسان کے لئے ضروری ہے۔

حضور نے پُرشوکت لہجے میں اعلان فرمایا کہ اس لئے آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جماعت میری اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے دنیا پر احسان رکھنے کی خاطر اور رسول کی اطاعت کرتے ہوئے دنیوی علوم بھی روحانی نور کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے سیکھنے کی کوشش کرے اور اس دس سال میں یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہمارا کوئی بچہ بھی میٹرک کی تعلیم سے کم نہ ہو حضور نے ارشاد فرمایا کہ اس کی ذمہ داری اُٹھانے کے لئے تنظیم انصار اللہ تنظیم خدام الاحمدیہ اور جماعت پر عائد ہوتی ہے حضور نے فرمایا اس کے بعد جو بچے ذہین نکلیں ان کے آگے پڑھانے کی جماعت ذمہ دار ہے تاکہ ہم پر خدا تعالیٰ نے جو اتنا بڑا احسان کیا ہے کہ ہم غریبوں کے گھروں میں ذہین بچے پیدا کر دیئے اور ذہانت سے ہماری جھولیاں بھر دی ہیں ہم ان سے بے اعتنائی کر کے ناشکرے نہ بنیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پروگرام کا تیسرا حصہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تیسرا حصہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت، اسلام کے حسین اخلاق پر قائم ہو اور اصلاح یافتہ معاشرہ اپنے ماحول میں پیدا کرنے کی کوشش کرے حضور نے فرمایا کہ معاشرہ کو بُرائیوں سے بچانا آپ کی ذمہ داری ہے اور یہ بھی آپ کی ذمہ داری ہے کہ جو کوئی معاشرہ کو برائیوں سے پاک کرنے کی کوشش کرے اس کو آپ کا پورا تعاون حاصل ہو حضور نے اس ضمن میں چند موٹی باتیں بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ کوئی احمدی جھوٹ نہیں بولتا کسی احمدی کو گالی دینے کی عادت نہیں ہونی چاہئیے، ہر احمدی اپنی بات کا پکا ہو عہد پورا کرے، جو کہے اس پر عمل کرے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے جماعت کے اندر یا باہر رنجش پیدا نہ ہونے دے کوئی احمدی اپنے احمدی بھائی سے اور نہ دوسرے بھائیوں سے لڑائی جھگڑا کرے اور اگر کوئی اختلاف ہو تو جہاں تک ملکی قانون اس کی اجازت دے اس اختلاف کو جماعتی ثالثی کے ساتھ دور کرے۔

حضور نے فرمایا کوشش کرو کہ پیار کے ساتھ دنیا کے دل خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتو اگر اب تم ایسا

کرو گے تو خدا کے پیار کو حاصل کر و گے۔ اور اگر تم خدا کے پیار کو حاصل کر لو گے تو ہر دو جہاں کی نعمتیں تمہیں مل جائیں گی۔ پھر کسی چیز کی تمہیں ضرورت نہیں رہے گی خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اس سے قبل حضور ایدہ اللہ نے سورۃ انفال کی پانچویں آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے سچے مومنوں کی نو صفات بیان فرمائیں۔ حضور نے پہلی صفت یہ بیان فرمائی کہ سچے مومن تقویٰ کے حصول یعنی ایسے اعمال بجالانے کی کوشش کرتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ اللہ تعالیٰ کی امان، حفاظت اور پناہ میں آجائیں۔ دوسری صفت یہ ہے کہ سچے مومن معاشرے سے گندگی دور کرتے اور اصلاح یافتہ معاشرہ بنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ تیسری صفت یہ ہے کہ ان کی اصلاح کی غرض اللہ تعالےٰ کی اطاعت کرنا ہوتی ہے۔ اور چوتھی صفت یہ ہے کہ ان کی اصلاح کی غرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنا ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ نبی کریم کی اطاعت کے چار معنی ہیں یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تفسیر قرآن کے مطابق اپنی زندگی گذاریں اس تفسیر کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں اسوۂ رسول کے حسن اور عظمت سے واقف ہوں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اجتہاد فرمایا ہے اس کو ہر دوسرے اجتہاد پر فوقیت دیں۔ حضور نے سچے مومن کی پانچویں صفت یہ بتائی کہ جب اس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جائیں تو اس کا دل خشیت اللہ سے بھر جائے اور چھٹی صفت یہ ہے کہ اللہ کی آیات کا ذکر اس کے ایمان کو بڑھائے۔ حضور نے فرمایا کہ آیات اللہ کا ایک مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہر تخلیق اس کی آیت ہے اور دوسرا مطلب معجزات و نشانات ہیں جو انسان کو خدا تعالےٰ اپنی طرف راہبری کرنے کے لئے دکھاتا ہے۔ حضور نے مومن کی ساتویں صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سچا مومن صرف اللہ پر توکل کرتا ہے اور باقی ہر شے کو لاشے محض سمجھتا ہے مومن کی آٹھویں صفت یہ ہے کہ وہ حقوق اللہ کی ادائیگی اس طرح کرتا ہے کہ اس کے دل میں کوئی کھوٹ اور غیر اللہ کی طرف کوئی رغبت نہیں رہتی۔ اور نویں صفت سچے مومن کی حضور نے یہ بیان فرمائی کہ وہ اللہ کی مخلوق کے سب حقوق ادا کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ایسے مومنوں کو اللہ

عید الاضحی جس عظیم قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے وہ عشق کے انتہائی جذبہ کی آئینہ دار ہے

مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں عید الاضحی کی مبارک تقریب پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قصر خلافت سے مسجد اقصیٰ میں تشریف لاکر آنے والے احباب کے انتظار میں چند منٹ توقف فرما کر پونے نو بجے عید الاضحی کی نماز پڑھائی ہزاروں احباب کے علاوہ مستورات بھی جن کے لئے پردہ کا انتظام تھا بہت بڑی تعداد میں نماز میں شریک ہوئیں نماز کے بعد حضور نے بہت پُر معارف خطبہ دیا۔ خطبہ شروع کرنے سے قبل حضور نے جملہ حاضر احباب کو بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا اور پھر انہیں عید کی مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا:۔

"عید مبارک ہو آپ سب کو ساری دنیا میں بسنے والے احمدیوں کے لئے اللہ تعالیٰ عید کی خوشیوں کے سامان کرے" آمین

ایک نہایت پُر معارف خطبہ کے بعد جو قریباً نصف گھنٹہ تک جاری رہا حضور نے اجتماعی دعا کرائی دعا سے فارغ ہونے پر احباب کو ایک دفعہ پھر عید کی مبارکباد دینے اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہنے کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

حضور کے خطبہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

دین کامل کی بنیادی خصوصیت

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے پہلے اسلام کے دین کامل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو دین دنیا کی طرف لے کر آئے وہ ہر جہت سے کامیاب کامل اور مکمل دین ہے۔ اسلام کے کامل اور مکمل دین ہونے کے معنے یہ ہیں کہ انسان کو اللہ تعالےٰ نے جو قویٰ دئے ہیں ان میں سے ہر قوت کی نشو ونما اور ارتقاء کے سامان اس

تعالیٰ بڑے بڑے مدارج بخشتا ہے ان کی بخشش کا سامان کرتا ہے اور ان کو معزز رزق عطا کرتا ہے حضور نے بخشش کے حصول کے تین طریقوں کا بھی ذکر کیا جن میں اوّل دعا ہے دوم ہوائے نفس کی یلغار سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی طرف ہجرت کرنا ہے اور سوم وہ مجاھدہ ہے جو کہ ہر ایسی قوت کے خلاف کیا جاتا ہے جو انسان کو خدا سے دور لے جاتی ہے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ہم سچے مومنوں کی صفات اپنے اندر پیدا کر کے خدائی انعامات کے وارث بنیں آمین ::

میں پائے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حقیقت کو اس طرح بھی ادا کیا ہے کہ اسلام تمہارے درخت وجود کی ہر شاخ کو سرسبز اور بارآور کرتا ہے

انسان کو عطا کئے جانے والے قویٰ

کے تعلق میں حضور نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل بھی دی ہے اور جذبات بھی دئے ہیں۔ چنانچہ اسلام نے اپنے احکام کو منوانے کے لئے ان دونوں طاقتوں کو پورا لحاظ رکھا ہے مراد یہ کہ اس نے عقلی دلائل دے کر سمجھایا ہے کہ تمہارا دنیوی فائدہ بھی اسی میں ہے اور روحانی فائدہ بھی اسی میں ہے کہ تم اللہ کی بات مانو اسی طرح اسلام نے اللہ تعالےٰ کی ذات اور صفات کے متعلق جو تعلیم دی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے حسن کو اس طرح پیش کرتی ہے کہ انسان دنیا سے پیار کئے بغیر رہ ہی نہیں سکتا پھر اسلام نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو اور اس اسوہ کی عظمت کو اور اس عظمت و رفعت کے حسن کو ہمارے سامنے اس طرح پیش کیا ہے کہ انسان اس عظمت و رفعت اور اس کے حسن کو پہچاننے کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

جذبات سے گہرا تعلق رکھنے والی عبادات

اس امر کا ذکر کرنے کے بعد کہ اسلامی تعلیم میں عقل و جذبات میں دونوں کا لحاظ رکھا گیا ہے حضور نے فرمایا کہ اسلام نے عبادات کی بنیاد دو باتوں پر رکھی ہے۔ ایک عقل پر اور دوسرے جذبات (یا بالفاظ دیگر عشق) پر۔ اسی لئے اسلام کی مقرر کردہ بعض عبادات ایسی ہیں جن کا تعلق جذبات سے ہے۔ مثال کے طور پر حج کی عبادت جذبات پر مبنی ہے اصل حج تو ہے ہی یہ کہ انسان اللہ تعالےٰ کے عشق میں مست ہو کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں دیوانہ ہو کر مکہ اور مدینہ کی طرف دوڑے اگر ہم دیکھیں اور غور کریں تو حج کے سارے ارکان محبت سے تعلق رکھتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ کی پیش کردہ قربانی کی عظمت

حج کی عبادت کے محبت اور عشق سے گہرے تعلق کو واضح کرنے کے بعد حضور نے اپنے رب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عشق اور آپؑ کی دعا کے قبولیت کے نتیجہ میں مکہ کی وادی غیر ذی زرع میں اپنے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کو چھوڑ کر اس ویرانے کو آباد کرنے اور اس میں سے زندگی کا چشمہ پھوٹنے کے لئے ان کی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کر کے اور موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوری زندگی گزارنے کا عہد کر کے حقیقی قربانی کا جو نمونہ پیش کیا اس کی عظمت اسی وادی غیر ذی زرع میں آپ کی نسل میں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم الشان وجود پیدا ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی راہ میں قربانی پیش کرنے کا وہ عدیم النظیر نمونہ پیش کیا کہ جس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی اپنے اوج کمال کو جا پہنچی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالےٰ کی اطاعت کرنے اور اس کی راہ میں قربانی پیش کرنے میں اپنے جدّ امجد سے بھی بڑھ گئے خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمنوں کے شر سے محفوظ کر کے اور آپؐ کے ذریعہ افضل ترین اُمت کو معرض وجود میں لا کر دنیا پر آشکار کر دکھایا کہ یہ اُمت مرنے کے لئے نہیں بلکہ زندہ کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

خدا کی راہ میں قربانی کا نقطۂ عروج

حضور نے اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیش کردہ قربانی کس طرح اپنے اوج کمال کو پہنچی۔ واضح فرمایا کہ جس وقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے مکہ کی وادی غیر ذی زرع اس

(باقی ص۶ پر)

قلبِ یورپ میں اسلامی نظریات کی وضاحت کیلئے دو کانفرنسوں کا انعقاد

زیورچ اور فرینکفورٹ میں اسلام کے بارہ میں غلط فہمیوں کا کامیابی سے ازالہ!

فرینکفورٹ میں اسلام پر کانفرنس کی تفصیلی روئیداد

از محترم جناب منصور احمد خانصاحب مبلغ انچارج مغربی جرمنی

ماہ ستمبر ۷۹ء کے آخری ہفتہ میں جرمنی کے جدید صنعتی شہر فرینکفورٹ اور سوئٹزرلینڈ کے دار الحکومت زیورچ میں اسلامی نظریات کی وضاحت اور تبلیغ و اشاعت کے لئے دو انتہائی کامیاب کانفرنسیں منعقد کی گئیں۔ دونوں کانفرنسوں میں غیر مسلموں کی بھاری تعداد نے شرکت کی اور اسلامی نظریات کے بارے میں تفصیل سے معلومات بہم پہنچا کر بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یورپ کے دو اہم شہروں میں ان کانفرنسوں کے انعقاد کا بنیادی سبب یہ تھا کہ آجکل بعض وجوہات کی وجہ سے اہلِ یورپ میں اسلام کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پھیل رہی تھیں ان میں خصوصیت سے اسلام میں سزاؤں کا تصور، اسلامی انصاف کا نظریہ، اور اسلامی تعلیمات کی رو سے عورت کا مقام۔ جیسے مسائل کی تشریح کے بارے میں بدگمانیاں اور قیاس آرائیاں پھیلائی جا رہی تھیں۔ جماعتِ احمدیہ کی طرف سے یہ بات شدت سے محسوس کی جا رہی تھی کہ مقدس اسلامی نظریات کے دفاع کے لئے جماعت کو مؤثر اقدام کرنا چاہئیے اور اس سلسلے میں وسیع پیمانے پر اسلامی نظریات کی وضاحت کرنی پڑے گی چنانچہ وقت کی اس ضرورت کے پیشِ نظر بیک وقت یورپ کے دو اہم شہروں یعنی جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کے مشنوں نے ان کانفرنسوں کا انعقاد کیا جن کا یورپی پریس میں وسیع پیمانے پر چرچا ہوا۔ اس کے نتیجے میں اسلام کے مقدس چہرے پر سے بدگمانیوں اور غلط فہمیوں کا گرد و غبار دھونے میں بفضلہٖ تعالیٰ نمایاں کامیابی ملی ہے اور اسلام کے صحیح اصولوں سے اہلِ یورپ کو آگاہ کیا گیا ہے۔ ان کانفرنسوں میں جماعتِ احمدیہ کے تجربہ کار اور صاحبِ علم مبلغین اور دیگر اہلِ علم حضرات نے تقاریر کیں اور غیر مسلموں کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

اب اخبار الفضل کے ۲۹/۱۰/۷۹ کے شمارہ میں محترم صاحبزادہ منصور احمد خانصاحب مبلغ انچارج مغربی جرمنی کی طرف سے فرینکفورٹ میں منعقدہ کانفرنس کی مختصر روداد شائع ہوئی ہے جو قارئین بدر تک پہنچائی جا رہی ہے

ایڈیٹر بدر

ایک سال سے زائد مدت سے عالم اسلام میں ایسی غیر معمولی تبدیلیاں رونما ہوئیں جس کے نتیجہ میں بعض اسلامی ممالک کا سیاسی ڈھانچہ اور نظام حکومت ایک مکمل انقلاب کا شکار ہو گیا دنیا کے دیگر ممالک میں بھی حکومتیں انقلاب کی زد میں آتی رہی ہیں لیکن ایک زائد امر جو ان اسلامی ممالک میں رونما ہونے والے انقلاب میں نظر آتا ہے وہ نئے قائم ہونے والے نظام کی اسلام کے ساتھ وابستگی اور اسلامی نظام کو زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنانے کا دعویٰ ہے۔

مغربی دنیا میں جن کے بہت سے اقتصادی مفادات ان ممالک سے وابستہ تھے ایسے انقلاب کے خلاف جس کے نتیجہ میں ان مفادات کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ تھا شدید ردِ عمل پیدا ہوا اس پر مستزاد یہ کہ چونکہ یہ انقلاب اسلام کے نام پر اور اسلامی اصلاحات رائج کرنے کے دعویٰ کے ساتھ وابستہ تھا اس کے نتیجہ میں مغرب کے ذرائع ابلاغ نے ان ممالک میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو ہدف تنقید بنایا کے ساتھ ساتھ اسلام اور اسلامی تعلیم کی ایسی تصویر پیش کرنا شروع کی جس کا حقیقی اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں تھا چنانچہ جس قدر اس سال کے دوران اسلام کے بارے میں مغرب کے پریس اور دیگر ابلاغ ذرائع ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ میں لکھا اور کہا گیا اس کی مثال پچھلے ۲۰۔۲۵ سال میں نہیں ملتی اس صورتِ حال میں مغربی یورپ میں بسنے والی پبلک جو پہلے ہی اسلام کے بارے میں متعدد غلط فہمیوں کا شکار رہی ہے کے سامنے اسلامی قانون۔ اسلامی حکومت۔ اسلامی معاشرہ، اسلامی تعزیرات، سزا، اسلام میں عورت کا مقام وغیرہ وغیرہ کے بارے میں ایسی غلط معلومات مہیا کی گئیں جو ان کو اسلام سے بہت دور لے جانے والی تھیں۔

مغربی جرمنی اور سوئٹزرلینڈ میں قائم احمدیہ مشنز نے اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلام کے موضوع پر دو کانفرنسوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا جو پروگرام کے مطابق بالترتیب زیورک اور فرانکفورٹ میں منعقد ہونا قرار پائی۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے دونوں مشنز نے مل کر منصوبہ تیار کیا اور اس کے تمام منصوبوں کی تفاصیل طے کیں ہر دو مشنز کو اس سلسلہ میں مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب، فرانکفورٹ اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کا مسلسل تعاون بھی حاصل رہا نیز اس کانفرنس کی تیاری کے دوران مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر جو یورپ کے دورہ پر تشریف لائے تھے کی رہنمائی بھی شامل رہی کانفرنس کا منصوبہ تیار کر کے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری اور راہنمائی ارسال کیا گیا حضور نے نہ صرف اس کو منظور فرمایا بلکہ کانفرنس کے مضامین کے لئے مرکز سے علمائے سلسلہ سے مواد تیار کروا کر ارسال کرنے کا اہتمام بھی فرمایا۔ منصوبہ کے مطابق کانفرنس میں پڑھے جانے کے لئے درج ذیل موضوع منتخب کئے گئے۔

۱۔ اسلامی ریاست

۲۔ اسلامی معاشرہ

۳۔ اسلام کا معاشی نظام

۴۔ اسلام میں عورت کا مقام

اول الذکر موضوع کے لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز بزرگ اور مشہور عالمی شخصیت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی خدمت میں درخواست کی گئی جو آپ نے قبول فرمائی باقی موضوعات کے لئے بالترتیب ہدایت اللہ ہیوبش صاحب جرمنی۔ شیخ ناصر احمد صاحب زیورک اور عبد السلام میڈسن صاحب کوپن ہیگن۔ مضامین پڑھنے کی درخواست کی گئی۔ کانفرنس کے انعقاد کے لئے زیورک اور فرانکفورٹ میں بالترتیب ۲۸ ستمبر اور ۳۰ ستمبر کے دن مقرر ہوئے تمام مقررین حضرات نے زیورک کانفرنس سے خطاب کر کے فرانکفورٹ کی کانفرنس میں شامل ہونا تھا اور اپنے مضامین دونوں مقامات پر پڑھنے تھے۔

مغربی ممالک میں کسی ایسی کانفرنس کے لئے جس میں پبلک کو دعوت دینا مقصود ہو اس کے مناسب حال پبلسٹی کرنا ضروری ہوتی ہے چنانچہ اس کام کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ سب سے اول پریس سے ایک پریس ریلیز کے ذریعہ رابطہ کیا گیا جس میں کانفرنس کے انعقاد کی خبر اور اس کا پس منظر بیان کیا گیا تھا چنانچہ اس کے نتیجہ میں فرانکفورٹ کے دو بڑے اخبارات جن کی اشاعت ملک بھر میں ہے اس کانفرنس کے انعقاد کی خبر شائع کی۔

ان تمام افراد کو جن کا کبھی بھی مشن مسجد سے رابطہ ہوا تھا اور جن کے ایڈریس ہمارے پاس موجود تھے انفرادی دعوت نامے ارسال کئے گئے نیز شہر کی ممتاز شخصیات اور سفارتخانوں، ججوں اور فرانکفورٹ کے علاوہ پانچ قریبی یونیورسٹیوں کے چیدہ پروفیسران کو علیحدہ دعوت نامے ارسال کئے گئے جس میں کانفرنس اور اس میں خطاب کرنے والی شخصیات کا تعارف بھی کرایا گیا تھا۔ شہر میں تمام سکولوں کے تھیالوجی کے ٹیچرز کو مختلف رنگ میں دعوت دی گئی۔ نیز تمام چرچ آرگنائزیشنز کو بھی علیحدہ دعوت نامے ارسال کئے گئے۔

پبلک سے رابطہ کرنے کی غرض سے تمام شہر میں مقررہ جگہوں پر ایک ایجنسی کے ذریعہ بڑے سائز کے خوبصورت پوسٹر چسپاں کئے گئے پوسٹر چسپاں کرنے کے لئے شہر کی انتظامیہ کی طرف سے مخصوص جگہیں بنائی گئی ہیں جو پبلک سے رابطہ کرنے کے لئے ایک مؤثر ذریعہ ہے کانفرنس سے قبل مسلسل دس روز کے لئے تمام شہر میں سانت سو پوسٹر پبلک

مقامات پر چسپاں رہے اور ان کی وجہ سے کئی روز تک معلومات حاصل کرنے والوں کے ٹیلیفونوں کا سلسلہ جاری رہا۔ کانفرنس سے دو روز قبل شہر کے پانچ اخبارات میں کانفرنس کا اشتہار دیا گیا نیز دو روز تک کئی ہزار اشتہارات خدام نے شہر کے مختلف علاقوں میں تقسیم کئے۔

کانفرنس کے انعقاد کے لئے فرانکفورٹ کے ایک مشہور میوزیم جو یونیورسٹی سے ملحق ہے میں واقع ایک ہال حاصل کیا گیا جس میں تین صد نشستوں کی گنجائش ہے چونکہ کانفرنس کے انعقاد کی غرض جرمن پبلک کو اسلام کا پیغام پہنچانا تھا اس لئے جگہ کی گنجائش کے پیش نظر جماعت کے تمام احباب کی خدمت میں یہ گذارش کی گئی کہ وہ کانفرنس کے آغاز کے وقت تشریف نہ لائیں تاکہ مدعوین کو جگہ حاصل کرنے میں دقت نہ ہو۔ چنانچہ تمام احباب نے اس ڈسپلن کا مظاہرہ کیا اور کانفرنس کے آغاز کے ایک گھنٹہ بعد احباب جماعت ہال میں تشریف لائے **فجزاہم اللہ احسن الجزاء** مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی سرکردگی میں مہمانوں کے استقبال کا انتظام مخلصین کے ہمراہ دیگر خدام تعاون کے لئے وافر تھے ہال کے بیرونی حصہ میں سلسلہ کے لٹریچر اور اسلام کے بارے میں کتب رکھی گئیں تاکہ شائقین یہ کتب حاصل کر سکیں ہر ایک نشست پر ایک کتابچہ احمدیت کے تعارف پر مشتمل رکھا گیا تاکہ کانفرنس شروع ہونے سے قبل حاضرین سے جماعت کا تعارف ہو جائے وقت مقررہ پر تمام مقررین ہال میں تشریف لائے کانفرنس کے آغاز تک اکثر نشستیں پر ہو چکی تھیں سامنے کی قطار خاص معزز مہمانوں کے لئے ریزرو رکھی گئی جن میں پاکستان کے سفیر جو بوجہ عدیم الفرصتی تشریف نہ لا سکے کے نمائندہ خاص اور سفارت خانہ کے کونسلر بھی شامل تھے۔

مکرم عبداللہ واگس ہاوزر جرمن نومسلم نے تلاوت قرآن پاک کے ساتھ کانفرنس کا آغاز کیا جس کے بعد خاکسار نے حاضرین کو خوش آمدید کہنے کے علاوہ کانفرنس کا تعارف کرایا جس کے بعد مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب مکرم شیخ ناصر احمد صاحب اور مکرم عبدالسلام صاحب میڈسن نے بالترتیب اسلامی معاشرہ۔ اسلامی ریاست اسلام کا معاشی نظام اور اسلام میں عورت کے مقام پر اپنے مضامین پڑھے۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا خطاب انگریزی زبان میں تھا جس کا جرمن ترجمہ شائع کر کے ساتھ ہی سامعین کو مہیا کر دیا گیا سامعین کی اکثریت نے توجہ اور دلچسپی سے تمام مضامین کو سنا۔ حسابِ گنتی کے مطابق احمدی احباب کے علاوہ ۲۸۰ حاضرین نے اس میں شرکت کی جن کی اکثریت جرمن تھی ۴۰-۳۰ افراد امریکہ و یورپ کے دیگر ممالک یا بعض اسلامی ممالک سے تعلق رکھتے تھے حاضرین میں جہاں بڑی عمر کی عورتیں و مرد شامل تھے وہاں اکثریت نوجوان طبقہ سے تعلق رکھتی تھی نیز زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس میں شرکت کی جن میں ڈاکٹر۔ پروفیسر۔ سرکاری ملازم۔ رائٹرز اور پادری صاحبان شامل ہیں۔

تقاریر کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کا موقع دیا گیا جس میں بہت دلچسپی لی گئی۔ اکثر سوالات کا مرکز اسلامی تعلیم اور دنیا میں مختلف ممالک میں جس طرح اسلام پر عمل کیا جا رہا ہے کے موازنہ سے تھا۔ بہت سے سوالات براہ راست احمدیت اور اس کے باقی مسلمانوں سے فرق کے موضوع پر تھے اکثر سوالات کا جواب محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے دیا جس کا ترجمہ ساتھ ساتھ مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب جرمن زبان میں کرتے رہے محترم چوہدری صاحب نے کمال خوبی سے اسلامی قانون تعزیر و سزا اور اسلام میں اللہ تعالیٰ سے تعلق اور نجات کے بارے میں جامع جوابات دئے یہ اجلاس چار بجے شروع ہو کر ساڑھے آٹھ بجے اختتام پذیر ہوا جبکہ ابھی بہت سے لوگ مزید سوالات کرنے کے لئے تیار تھے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کانفرنس بہت کامیاب رہی اور حاضرین پر یہ امر واضح ہو گیا کہ اسلام وہ نہیں ہے جو عام اذہان میں پایا جاتا ہے بلکہ اسلام کا خوبصورت چہرہ اور اس کی حسین تعلیم تمام انسانوں کے لئے ایک رحمت ہے اور اسی میں انسانیت کی نجات ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے بہترین نتائج برآمد فرمائے اور جرمن قوم کی سعید روحوں کو حق کو قبول کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

تصحیح! اخبار بدر مجریہ ۱۱/۹ کے صفحہ ۔ پر بنگلور میں تقریب شادی کے عنوان سے ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے یہ رپورٹ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد کی طرف سے ہے۔

۲۔ اسی اشاعت کے صفحہ پر شادی خانہ آبادی میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کے پسر کا نام کیپٹن محمود احمد سہواً درج ہو گیا ہے۔ درست نام ڈاکٹر محمد احمد ہے۔

(ایڈیٹر بدر)

خطبہ عید الاضحیٰ — بقیہ صفحہ ۲

سے زیادہ بنجر تھی جبکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں تھی جب حضرت ابراہیم نے حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ کو وادی غیر ذی زرع میں آباد کیا اس وقت وہاں اچھے یا بُرے لوگ نہ تھے کوئی تھا ہی نہیں وہ وادی ذریت شیطان سے پاک تھی لیکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب اس وادی غیر ذی زرع میں مبعوث ہوئے تو وہاں ایسے انسان بستے تھے جن میں انسانیت سرے سے مفقود تھی وہاں ہر طرح انسان نما درندے تھے یا انسانوں کے روپ میں سانپ اور بچھو وہاں راج کر رہے تھے ان درندہ صفت انسانوں کے ہاتھوں آپ نے وہ دکھ اٹھائے اور اذیتیں جھیلیں کہ ان کا تصور کر کے آج بھی دل کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں یہ اپنے نقطہ کمال کو پہنچا ہوا عشقِ الٰہی کا ہی جذبہ تھا کہ جس کے زیر اثر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کا عدیم النظیر نمونہ پیش کر کے پوری نوع انسانی کو نئی زندگی سے ہمکنار کرنے کا سامان کیا

عشق ہی دیوانہ بنا لے آئی عید

حضور نے جذبہ عشق کے زیر اثر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے پیش کی گئی قربانی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس قربانی کے انتہائی کمال تک پہنچنے کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا الغرض عید کے ساتھ جس عبادت کا تعلق ہے وہ تمام تر عشق کی آئینہ دار ہے اس عظیم قربانی اور عبادت کی یاد میں ہم ہر سال عید الاضحیٰ منائی جاتی ہے تو یہ عید عشق کے جذبہ کو ابھارنے والی عید ہے ہم اس سرزمین سے ہزار ہا میل دور ہوتے ہوئے اس عظیم قربانی اور عبادت کی یاد میں آج عید منا رہے ہیں لیکن ہماری اصل عید تو یہی ہے کہ ہمارے دل حسب استعداد اسی طرح محبت و عشق کے جذبہ سے سرشار ہوں جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل سرشار تھے جس طرح قربانی کا گوشت اور خون خدا تک نہیں پہنچتے بلکہ دلوں کا تقویٰ اس تک پہنچتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کی نگاہ میں تو وہ سینہ و دل ہی عید مناتے ہیں جن میں عشق کی شمعیں روشن ہوں اور جو دنیا سے ظلمات کو دور کرنے کا وسیلہ بنیں — ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے حقیقی عید کے سامان کرے ہر احمدی سے اللہ تعالیٰ کا پیار کا تعلق قائم ہو جائے۔ جس طرح اس عشق نے پہلے نور کو پھیلایا ہم بھی جذبہ عشق کے زیر نظر نور کو پھیلانے والے ہوں۔ ہم سب انسانوں کے لئے خوشی اور امن کے سامان کرنے والے ہوں اور ہم ان سارے اندھیرے دور کرنے والے ہوں آمین

حرمت مقامات مقدسہ

الحمدللہ یعنی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکانات جو مقدس اور تاریخی اہمیت کے حامل ہیں مرورِ زمانہ کے باعث ان کی ضروری مرمت کا اہم مسئلہ اسی وقت سامنے ہے یہاں تک کہ اب مدتوں سے تعمیر شدہ ان مکانوں کی چھتیں اور دیواریں بارشوں کی وجہ سے بوسیدہ ہو گئی ہیں جن کی تعمیر اور مرمت کرانا بہت ضروری ہو گیا ہے۔

ہندوستان کی جماعتوں پر یہ اللہ کا فضل اور احسان ہے کہ انہیں احمدیت کے دائمی مقدس مرکز قادیان کی براہ راست خدمت کے مواقع حاصل ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی وہ جب چاہیں اس تخت گاہِ رسول کی زیارت سے مستفیض ہو سکتے ہیں۔

اس سہولت اور سعادت کا یہ تقاضا ہے کہ ہندوستان کے مستطیع احباب جماعت اللہ تعالیٰ کے احسان کے شکرانہ کے طور پر مرمت مقامات مقدسہ کی اہم ضرورت کو پورا کریں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

ناصرات الاحمدیہ قادیان کا بارھواں سالانہ اجتماع

مرتبہ ——— امۃ اللطیف سیکرٹری ناصرات گروپ سوم

ناصرات الاحمدیہ قادیان کا بارھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۸ ؍ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو نصرت گرلز ہائی سکول کے صحن میں اپنی شایان شان طریق سے شروع ہوا۔ اجتماع گاہ کو شامیانہ خوبصورت جھنڈیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور قطعات سے آراستہ کیا گیا تھا۔ بچیاں سفید لباس۔ رنگدار پٹیوں اور بیجز لگاکر اپنے اپنے گروپ کے جھنڈے پکڑ کر بہت ہی پیارے انداز میں شامل ہونے کے لئے اپنی اپنی سیکرٹری کے ساتھ کھڑی تھیں۔

پہلا اجلاس

جلسہ کی کارروائی پورے ۹½ بجے شروع کی گئی تمام بچیاں اجلاس کے لئے ترتیب سے بیٹھیں۔ لجنہ اماء اللہ کی تمام ممبرات بھی حاضر تھیں جلسہ کی کارروائی زیر صدارت محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان عزیزہ فریدہ بیگم کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ بعدہٗ محترمہ صدر صاحبہ نے افتتاحی دعا کروائی اور طاہرہ شوکت نے ناصرات کا عہد نامہ دہرایا۔ بعد ازاں مبشرہ شوکت نے نظم پڑھی۔ اور پھر نگران ناصرات محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ نے حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پیغام جو خاص ناصرات الاحمدیہ قادیان کے اجتماع کے لئے بھجوایا تھا پڑھکر سنایا اس پیغام کا مکمل متن علیحدہ پیش کیا جا رہا ہے۔

بعدہٗ حضرت سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کا پیغام جو آپ نے ہماری خواہش پر ٹیپ کر کے بچیوں کے نام بھجوایا تھا سنایا گیا۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے ناصرات الاحمدیہ کے بارھویں سالانہ اجتماع پر مبارک باد دیتے ہوئے فرمایا کہ پیاری بچیو! تم باغ احمد کی ننھی منی کلیاں ہو اور ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم کے ماتحت جو حضرت مصلح موعودؓ کی قائم کردہ تنظیم ہے تم نے تربیت حاصل کر کے پھول بننا ہے ایسے پھول جن کی خوشبو سے احمدیت کا سارا باغ مہک اٹھے۔ جن باتوں کی طرف اس وقت توجہ دلانے لگی ہوں کہ احمدی بچیوں کو کیسا ہونا چاہئے تمہیں اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہو آنحضرت صلعم سے سچا پیار ہو۔ آپؐ کے اسوہ حسنہ کو دیکھو۔ اور جس بات کو سنو اس پر عمل کرنے کی کوشش کرو ہمارا دین اسلام ہے۔ جس کی تعلیم قرآن مجید پر عمل کر کے تم نے اپنا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے ہمیشہ سچ بولو۔ پانچ وقت اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں رکھتے ہوئے وقت پر نماز پڑھو صفائی تمہارا شعار ہو لباس جسم اور کتابیں صاف ستھری ہوں محنت کی عادت ڈالو خدمتِ خلق کا جذبہ اور شوق ہو۔ بڑوں کا ادب کرو چھوٹوں سے شفقت سے پیش آؤ کسی کو دکھ نہ دو نہ زبان سے نہ ہاتھ سے۔ اور ان اوصاف کو پیدا کرنے کے لئے اللہ کے حضور دعائیں کرو اور کوشش کرو۔ آخر میں آپ نے بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور باترجمہ پڑھنے کی طرف اپنے پیارے امام کے ارشاد کی طرف توجہ دلائی اسی طرح عہدیداران ناصرات الاحمدیہ اور والدین کو توجہ دلائی کہ بچیوں کو فجر کی نماز کے بعد بلند آواز سے اور خوش الحانی سے قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں تاکہ انکا تلفظ صحیح ہو۔ اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ قادیان کی بچیوں میں قرآن کا ترجمہ پڑھنے کا شوق دن بدن بڑھ رہا ہے۔ لیکن ہم نے نئی صدی کے استقبال کے لئے ان کو معلّم بنانا ہے۔ اس لئے ابھی اس طرف بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے پیارے امام کے ارشاد پر آگے ہی آگے بڑھنے والی ہوں اور خدا کرے کہ ہماری ہر بچی قرآن مجید کی تعلیم کو پڑھ کر اس پر عمل کر کے اپنے اخلاق اس کے مطابق بنانے والی ہو۔ اللہ تعالےٰ تمہارے ساتھ ہو اور ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے آمین

اس کے بعد نگران ناصرات الاحمدیہ محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ نے ناصرات الاحمدیہ کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ ناصرات کی مساعی پر روشنی ڈالی اور تمام سیکرٹریان کی کارکردگی کو بیان کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا کہ دوران سال انہوں نے کام کو بہتر بنانے کے لئے بہت کوشش کی ہے لیکن ابھی ہم نے اپنے معیار کو بلند کرنا ہے۔ بعدہٗ معیار سوم کی پانچ ممبرات نے ملکر "میرا نام اپوچھو تو میں احمدی ہوں" نظم پڑھی۔

مقابلہ حسن قرأت معیار سوم:۔ سب سے پہلے معیار سوئم کا تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ شروع ہوا۔ جس میں ۱۴ ممبرات نے حصہ لیا۔ اور ججز کے فرائض محترم بشیر احمد صاحب خادم محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ اور محترمہ نصرت قریشی صاحبہ نے ادا کئے ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل عطیہ بیگم۔ دوم امۃ السلام خادم اور سوم مبارکہ بیگم اور امۃ الرزاق کو قرار دی گئیں۔ اس کے علاوہ چار لڑکیوں کو اسپیشل انعام دیا گیا۔

معیار دوئم :۔ مقابلہ تلاوت قرآن کریم میں معیار دوئم کی ۱۷ ممبرات نے حصہ لیا۔ اور ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل مبشرہ شوکت دوئم طاہرہ شوکت سوئم راشدہ پروین قرار دی گئیں۔ اس کے

پیغام حضرت سیدہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

بر موقع بارھواں سالانہ اجتماع اکتوبر ۱۹۷۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

میری پیاری ننھی منی بچیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آج آپ کا اجتماع ہے۔ چشم تصور میں صاف ستھرے لباس پہنے اپنے اپنے مجوزہ فرائض کو سرانجام دینے کے لئے آپ کو بشاشت قلب سے آمادہ دیکھ رہی ہوں۔ میری پیاری بچیو! جب ہم نے کوئی اہم کام کرنا ہو تو سکولوں۔ کالجوں میں اس کی ریہرسل کروائی جاتی ہے۔ تاکہ وقت پر بچیاں صحیح کام کر سکیں۔ یہ اجتماع بھی ایک ریہرسل ہے۔ اس زمانہ کے لئے۔

جب گذر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار

آپ نے ابھی سے تیاری کرنی ہے۔ اور تیاری کیا ہے۔ آپ میں دین کی محبت ہو۔ مذہب سے بیگانگی نہ ہو۔ دین کے لئے غیرت ہو۔ دین کے لئے قربانی کا جذبہ ہو۔ فرض کی ادائیگی کا احساس ہو۔ جو کام آپ کے سپرد کیا جائے اس کو صحیح طور پر پوری ذمہ داری سے ادا کریں۔ دین کا علم حاصل کریں۔ آپ میں اچھے اخلاق ہوں۔ کسی نیکی کرنے کے موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ نیکیوں کا پلڑا ہمیشہ بھاری رہے۔ نیک نمونہ بنیں دوسروں کے لئے ہر لحاظ سے بنی نوع انسان سے محبت کریں۔ رحم دل بنیں۔ کسی سے نفرت نہ ہو۔ بغض نہ ہو۔ ہر ایک کی ہمدردی آپ کے دل میں ہو۔ ہر ایک کی خدمت کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ آپ کی معلمہ کی حیثیت ہوگی۔ اس کے لئے آپ نے دین کا علم خود سیکھنا ہے۔ تا بڑے ہو کر دوسروں کو سکھا سکیں۔ آپ نے ایسا نمونہ دکھانا ہے کہ آپ کو دیکھ کر خود بخود دنیا آپ کی طرف متوجہ ہو۔ اور یہ کہنے پر مجبور ہو کہ اگر اسلام کا عملی نمونہ دیکھنا ہے۔ تو احمدیوں میں دیکھو۔ ان کی عورتوں بچیوں اور بچوں میں دیکھو۔ خدا کرے آپ پر ہماری توقعات پوری ہوں۔ اور اپنے اجتماع میں تربیت حاصل کر کے آنے والے زمانہ میں دین سکھانے اور تربیت کے میدان میں آپ واقعی معلمات اور سچی معلمات بن سکیں۔ میرے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آخری سانس تک دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔

والسلام

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

علاوہ تین لڑکیوں کو اسپیشل انعام دیا گیا۔

معیار اوّل:۔ مقابلہ قرآن مجید میں معیار اوّل کی ۷ ممبرات نے حصہ لیا۔ ججز دہی تھیں ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل امۃ المنان دوئم حلیمہ زمرّد سوئم مریم صدیقہ قرار دی گئیں۔ اس کے علاوہ دو لڑکیوں کو اچھی تلاوت کرنے پر محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ سیکرٹری تعلیم کی طرف سے اسپیشل انعام دیا گیا جزاہا اللّٰہ احسن الجزاء۔

مقابلہ تلاوت کے بعد معیار دوئم کی پانچ ممبرات نے ملکر اپنے گروپ کا جھنڈا ہاتھ میں لے کر "ہم احمدی مسلم بچے ہیں بیدار بھی ہیں ہوشیار بھی ہیں" ترانہ پڑھا۔

مقابلہ نظم خوانی معیار سوئم:۔ اس مقابلہ کے لئے تمام ممبرات ناصرات نے درثمین، کلام محمود، درّعدن یا بخار دل سے چھ چھ اشعار یاد کئے تھے۔ معیار سوئم کی دس ممبرات اس مقابلہ میں آئیں ججز کے فرائض محترم بشیر احمد صاحب خادم۔ محترمہ شمیم بیگم صاحبہ۔ محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نے ادا کئے۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل طیبہ صدیقہ روبینہ شاہین سوم عطیہ بیگم قرار دی گئیں۔ ایک لڑکی کو اسپیشل انعام دیا گیا۔

معیار دوئم:۔ نظم خوانی کے مقابلہ میں معیار دوئم کی ۱۴ ممبرات مقابلہ پر آئیں۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل مبشرہ شوکت۔ دوئم طلعت شاہین۔ سوئم راشدہ پروین قرار دی گئیں۔ اچھی نظم پڑھنے پر دو لڑکیوں کو معراج سلطانہ صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ قادیان نے اسپیشل انعام دیا۔

معیار اوّل:۔ معیار اوّل کی آٹھ ممبرات مقابلہ نظم خوانی میں آئیں ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل امۃ المنان دوم راشدہ رحمٰن۔ سوم امۃ الحی قرار دی گئیں۔ ایک لڑکی کو محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نے اپنی طرف سے انعام دیا۔ مقابلہ تلاوت اور مقابلہ نظم خوانی کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی اور نماز ظہر و عصر اور کھانا کھانے کے لئے وقفہ دیا گیا۔

دوسرا اجلاس

ٹھیک ۲ ½ بجے بعد دوپہر سالانہ اجتماع کا دوسرا اجلاس محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللّٰہ قادیان کی زیر صدارت شروع ہوا۔ پروگرام کی کارروائی کا آغاز عزیزہ امۃ المنان کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور تسنیم بیگم نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد معیار دوئم کی پانچ لڑکیوں نے اپنے گروپ کا جھنڈا پکڑ کر اچھی آواز میں

"میں دین محمد کو پھیلانے والی۔
محمد کی خاطر میری زندگی ہے"

ترانہ پڑھا۔ بعدہٗ تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ لائحہ عمل کے مطابق تینوں گروپس کو مقابلہ کے لئے عنوانات دیئے گئے تھے جس کے مطابق ان چھوٹی چھوٹی اور ننھی منی بچیوں نے بہت جرأت اور حوصلہ سے تقاریر کیں۔

معیار سوئم:۔ معیار سوئم کے مقابلہ سے قبل سات ننھی منی بچیوں نے سچائی کے عنوان پر تقریریں کیں۔ یہ بچیاں ابھی ناصرات میں شامل ہوئیں ہیں اور بہت شوق سے تیاری کر کے آئیں اس لئے ان سب بچیوں کو انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

اس کے بعد معیار سوئم کا اصل تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ اس مقابلہ میں ۲۰ ممبرات نے حصہ لیا۔ وقت ۲ منٹ دیا گیا تھا۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل مبارکہ بیگم۔ دوئم امۃ السلام خادم۔ سوئم شاہین اختر آصفہ بیگم قرار دی گئیں۔

معیار دوئم:۔ معیار دوئم کی ۲۵ ممبرات مقابلہ میں آئیں۔ وقت ۳ منٹ دیا گیا تھا۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل نصیرہ سلطانہ۔ دوئم مبشرہ شوکت۔ سوئم امۃ النصیر بشریٰ، راشدہ پروین قرار دی گئیں۔

معیار اوّل:۔ آخر میں معیار اوّل کے تقریری مقابلہ سے پہلے معیار اوّل کی پانچ ممبرات نے "ہم اسلام کا اونچا پرچم کریں گی" ترانہ پڑھا۔ بعدہٗ معیار اوّل کا تقریری مقابلہ ہوا اس مقابلہ میں پندرہ ممبرات نے حصہ لیا وقت ۴ منٹ تھا۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل زکیہ بیگم دوئم عارفہ سلطانہ۔ سوم سعیدہ بیگم۔ امۃ الحفیظ حافظ آبادی۔ راشدہ رحمٰن قرار دی گئیں۔ اور تین لڑکیوں کو اسپیشل انعام دیا گیا۔ تینوں گروپس کے تقریری مقابلوں کے لئے ججز کے فرائض مکرم حکیم محمد دین صاحب۔ محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ محترمہ شمیم بیگم صاحبہ۔ محترمہ سعید فاطمہ صاحبہ نے ادا کئے۔

دینی امتحان ناصرات الاحمدیہ

دوران سال ناصرات الاحمدیہ کے مقرر کردہ نصاب اور لائحہ عمل کے مطابق ۲۴ جون ۱۹۷۹ء کو دینی امتحان لیا گیا تھا۔ جس میں ہر تین گروپس کی کل ۹۱ لڑکیوں نے حصہ لیا۔

معیار اوّل:۔ نصاب میں آٹھواں پارہ باترجمہ مختصر تاریخ احمدیت دینی معلومات یاد رکھنے کی باتیں اور راہ ایمان کی کتاب شامل تھیں ۳۰ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ زبانی امتحان تحریری پرچہ سے پہلے لیا گیا تھا اوّل عزیزہ مریم صدیقہ دوئم حلیمہ زمرّد اور قمر النساء سوئم امۃ الشکور۔

معیار دوئم:۔ معیار دوئم کا بھی معیار اوّل کے ساتھ ہی ۲۴ جون کو امتحان ہوا جس میں ۳۵ لڑکیاں شریک ہوئیں۔ اس امتحان میں پوزیشن لینے والی لڑکیاں اوّل مبشرہ شوکت دوئم راشدہ پروین سوئم سعیدہ پروین امۃ الباری۔ معیار اوّل اور دوئم کی لڑکیوں کو سلائی و خانہ داری سکھانے کے لئے نیز بچیوں میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے کچھ پکوان اور اسی طرح سلائی کی چند چیزیں سیکھنے کے لئے نصاب میں دی گئیں تھیں پکانے کی اشیاء بچیوں نے بہت دلچسپی سے سیکھیں اور بنا کر دکھائیں۔

معیار سوئم:۔ مقرر کردہ نصاب کے مطابق ۲۰ جون کو امتحان لیا گیا جس میں ۲۶ طالبات شریک ہوئیں ناصرات الاحمدیہ معیار اوّل اور دوئم کا تحریری پرچہ ہوتا ہے جبکہ معیار سوئم کا زبانی امتحان لیا گیا جس میں اوّل طیبہ صدیقہ دوئم امۃ الرزاق کوثر۔ امۃ الحبیب۔ مبارکہ بیگم۔ سوئم امۃ القدوس اور شاہین اختر۔

امتحان دینی معلومات:۔ اجتماع سے چار روز قبل لجنہ اماء اللّٰہ کے ساتھ ہی ناصرات الاحمدیہ کا بھی دینی معلومات اور ذہانت کا امتحان ہوا جس میں معیار اوّل کی ۳۳ لڑکیاں معیار دوئم کی ۶۴ لڑکیاں امتحان میں شریک ہوئیں۔ ۱۰ سوالات دینی معلومات کے تھے اور دس دلچسپ سوال ذہنی آزمائش کے تھے جس میں ہر دو معیار کی لڑکیوں نے بہت ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

معیار اوّل و دوئم:۔ دینی معلومات میں اوّل معیار میں امۃ الشکور۔ راشدہ رحمٰن اوّل بشریٰ صادقہ۔ فریدہ عفت۔ فریدہ بیگم دوئم۔ معیار دوئم میں جمیلہ بیگم اوّل۔

پرچہ ذہانت معیار اوّل و دوئم:۔ اسی طرح ذہانت کا دلچسپ پرچہ حل کروایا گیا۔ دونوں گروپس کی ۹۷ لڑکیاں شامل ہوئیں جس میں اوّل امۃ الحفیظ دوئم سعیدہ بیگم۔ بشریٰ صادقہ۔ فریدہ عفت۔ راشدہ رحمٰن۔ امۃ الحکیم۔

گروپ دوئم میں بشریٰ رقیہ۔ راشدہ پروین۔ امۃ الباسط۔ بشریٰ طلعت۔ شاہین۔ افتخار محمودہ امۃ النصیر بشریٰ نے صرف دوئم پوزیشن حاصل کی۔

معائنہ مشاہدہ:۔ لجنہ کی طرح ناصرات کا بھی معائنہ مشاہدہ کا دلچسپ پروگرام رکھا گیا۔ جس میں معیار اوّل کی ۳۳ لڑکیوں نے اور معیار دوئم کی ۶۷ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ پوزیشن لینے والی ممبرات:۔ اوّل امۃ الشکور۔ دوئم بشریٰ صادقہ۔ سوئم قمر النساء۔ معیار دوئم کی کوئی لڑکی پوزیشن حاصل نہ کر سکی۔

کھیلیں

اجتماع سے چار روز قبل بچیوں کی دلچسپی کے لئے ورزشی مقابلے رکھے گئے تھے ناصرات کے ورزشی مقابلوں میں معیار اوّل کی دو کھیلیں کھو کھو اور رسہ کشی رکھی گئیں معیار دوئم کے لئے بوری دوڑ سوئی دھاگہ ریس اور معیار سوئم کے لئے سیدھی دوڑ اور تیار ہو کر اسکول جانا اور رسّی پھلانگنا رکھی گئیں جس میں ہر سہ معیار کی ممبرات نے بڑی دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا۔ اور اوّل، دوئم، سوئم آنے والی لڑکیوں کو انعامات دیئے گئے۔

تقسیم انعامات

انعامات تقسیم کرنے سے قبل لجنہ کے ساتھ تمام ممبرات ناصرات کو بھی ہلکا سا ناشتہ دیا گیا۔ اس کے بعد دینی امتحان ۷۸ء اور اجتماع ۷۸ء اور عام دینی معلومات پرچہ ذہانت اور دینی امتحان ۷۹ء اور اجتماع ۷۹ء کے تمام مقابلہ جات اور کھیلوں کے انعامات بچیوں کو دیئے گئے۔

اختتامی خطاب:۔ بعد ازاں محترمہ صدر صاحبہ نے اختتامی خطاب فرمایا اور بچیوں کو اوّل، دوئم، سوئم آنے پر مبارکباد دی دعا کے بعد ناصرات الاحمدیہ قادیان کا بارہواں سالانہ اجتماع خیر و خوبی سے ختم ہوا۔ آخر میں دعا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ آئندہ سال اس سے بڑھ کر کوشش اور ہمت کے ساتھ ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ننھی منی بچیوں کو اسی عمر سے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

نتیجہ امتحان دینی نصاب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت منعقدہ ستمبر ۱۹۷۹ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ماہ ستمبر میں مقرر کردہ دینی نصاب کے مطابق مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کا "مبتدی" کلاس کا امتحان لیا گیا۔ اس دینی امتحان میں مکرم عمر الدین صاحب دہلوی قادیان نے ۸۷/۱۰۰ نمبر لے کر اوّل اور مکرم محمد عبدالقیوم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد نے ۸۲/۱۰۰ نمبر لے کر دوم اور مکرم رفیق احمد صاحب ناصر قادیان نے ۸۰/۱۰۰ نمبر لے کر سوم پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ کامیاب ہونے والوں کو ان کی کامیابی مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ دینی علوم سے آراستہ فرمائے آمین۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان۔

۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

اسمائے خدام	نمبر حاصل کردہ
مکرم عبدالرحمٰن صاحب مالاباری	۳۹/۱۰۰
" ادریس احمد صاحب اسلم	۷۴
" رشید احمد صاحب ملکانہ	۴۲
" فاروق احمد صاحب نیّر	۵۷
" عبدالمومن صاحب بنگالی	۳۶
" مبرور احمد صاحب ممتانہ	۴۱
" محفوظ الرحمٰن صاحب خانی	۲۳
" عبدالسلام صاحب انور	۵۹
" محمد سلیمان صاحب بہاری	۳۹
" نذر الاسلام صاحب بورڈر	۵۰
" عبدالعزیز صاحب اصغر	۳۸
" ذوالفقار احمد صاحب	۴۳
" محمد ایوب صاحب مالاباری بورڈر	۶۴
" محمد رحمت اللہ صاحب "	۴۵
" عبدالحمید کریم صاحب "	۳۹
" ٹی محمد صاحب مالاباری "	۵۳
" محمد اسماعیل صاحب	۵۱
" محمود احمد خادم صاحب	۶۱
" نصیر احمد عارف صاحب	۵۶
" رفیق احمد صاحب طاہر	۴۱
" نصیر احمد یحیٰی صاحب	۵۴
" خالد محمود صاحب	۴۷
" منور احمد خانصاحب	۴۶
" عزیز احمد صاحب	۴۸
" عبدالشکور صاحب بدر	۳۵
" مبارک احمد صاحب شیخوپوری	۵۲
" نصیر الدین قمر صاحب	۴۵
" مرزا مظفر احمد صاحب	۵۲
" عبدالواسع صاحب	۴۵
" منصور احمد صاحب گجراتی	۴۳
" عبدالحفیظ صاحب ناصر آبادی	۳۳
" مبشر احمد صاحب طارق	۴۰
" مجیب احمد صاحب اسلم	۶۰
" طاہر احمد صاحب	۵۶
" راشد حسین صاحب	۶۶
" انعام مظفر صاحب	۵۶
" تنویر احمد صاحب خادم	۷۰

اسمائے خدام	نمبر حاصل کردہ
مکرم محسن علی صاحب	۳۵/۱۰۰
" محمد احسن صاحب	۴۳
" عبدالکریم صاحب چھابا	۴۲
" مظفر احمد صاحب ننگلی	۳۵
" مظہر احمد صاحب طاہر	۳۹
" بشیر الدین صاحب ننگلی	۴۵
" وسیم احمد صاحب تیماپوری	۵۹
" نصیر احمد صاحب بورڈر	۵۴
" منیر الدین صاحب ناصر ننگلی	۳۸
" حبیب احمد صاحب خادم	۴۱
" سرفراز احمد صاحب ہاشمی	۴۰
" مظفر احمد صاحب عامل	۴۶
" منور احمد صاحب چیمہ	۴۵
" صغیر احمد صاحب طاہر	۷۹
" محمد فضل اللہ صاحب	۷۲
" بشیر الشمس مومن صاحب	۳۹
" عمر الدین صاحب دہلوی اوّل	۸۷
" ریاض الحمدی صاحب مونگھیری	۳۴
" شرافت احمد خانصاحب	۶۹
" منور احمد صاحب ناصر	۵۷
" سید بشارت احمد صاحب	۴۲
" ایاز محمود صاحب	۴۲
" عبداللطیف صاحب سدھی	۴۵
" رفیق احمد صاحب گجراتی سوم	۸۰
" فاروق احمد صاحب بورڈر	۴۷
" محمد لطیف صاحب موسیٰ	۵۰
" ریحان احمد صاحب	۴۹
" عبدالمومن صاحب مالاباری	۴۳
" منصور احمد صاحب چیمہ	۴۷
" مبرور احمد صاحب چیمہ	۵۰
" عبدالعزیز صاحب اختر	۴۸
" ظہور احمد صاحب بھدرواہی	۵۱
" عبدالرؤف صاحب نیّر	۶۳
" رشید احمد صاحب اختر	۴۶
" محمد انعام الحق صاحب قریشی	۷۶
" محمد انعام صاحب ذاکر	۴۳
" عبدالوکیل صاحب	۶۳
" نور الدین صاحب انور	۵۶
" محسن مظفر صاحب	۵۴

اسمائے خدام	نمبر حاصل کردہ
مکرم محمد عارف صاحب ننگلی	۵۷/۱۰۰
" وحید الدین صاحب عاقل	۶۷
" نور الدین صاحب غالب	۵۰
" ارات احمد صاحب	۶۹
" عبدالحفیظ صاحب عاجز	۶۳
" محمد انور صاحب گجراتی	۵۵
" بدر الدین صاحب مہتاب	۵۳
" حامد محمود صاحب	۳۵
" سلیم احمد ناصر صاحب	۴۶
" دلاور خان صاحب	۶۸
" مصلح الدین صاحب سعدی	۳۶
" سلطان احمد صاحب گجراتی	
" نذیر احمد صاحب ناصر آبادی	
" حفیظ احمد صاحب گجراتی	

نوٹ:۔ مؤخر الذکر تینوں خدام امتحان میں شامل ہوئے لیکن لکھنا نہ جاننے کی وجہ سے پرچہ نہیں دے سکے۔

مجلس خدام الاحمدیہ موسابنی مائنز بہار

اسمائے خدام	نمبر حاصل کردہ
مکرم شیخ داروغہ صاحب	۷۷/۱۰۰
" منور احمد صاحب	۶۹
" شرافت احمد صاحب	۶۹
" شیخ بشارت احمد صاحب	۷۱
" " ہمارم احمد صاحب	۶۰
" " اعظم احمد صاحب	۴۵
" " فیروز احمد صاحب	۴۸
" ہدایت احمد صاحب	۵۵
" شوکت خان صاحب	۵۰
" زمود خان صاحب	۷۰
" فاروق احمد صاحب	۵۴
" شمسور احمد صاحب	۴۷
" شکیل احمد صاحب	۶۸
" نذیر احمد خان صاحب	۶۴
" شیخ اسماعیل صاحب	۵۱
" محفوظ الرحمٰن صاحب	۵۰
" احمد خانصاحب	۴۶
" خلیل احمد خانصاحب	۷۲
" منور احمد صاحب	۵۳
" منصور خان صاحب	۷۰

اسمائے خدام	نمبر حاصل کردہ
مکرم رزاق محمد صاحب	۵۴/۱۰۰
" انوار احمد خانصاحب	۵۵
" محمد حکیم صاحب	۶۲
" اشرف خانصاحب	۴۵
" شفیق محمد صاحب	۵۶
" منظور احمد خان صاحب	۵۷
" خوشنب احمد خان صاحب	۵۵
" مسعود خانصاحب	۶۰
" شیخ احسان صاحب	۵۳
" مظفر خانصاحب	۵۹
" شریف محمد صاحب	۵۰

۳۔ مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد کشمیر

مکرم غلام احمد صاحب پڈر	۵۴
" عبدالمنان صاحب راتھر	۵۸
" محمد اقبال صاحب ڈار	۵۳
" مبارک احمد صاحب عابد	۵۹
" مبارک احمد صاحب لون	۵۵
" محمد امین صاحب گوہر	۵۱
" عبدالعزیز صاحب پڈر	۵۳
" عبدالرحمٰن صاحب راتھر	۴۹
" غلام نبی صاحب پڈر	۵۴

۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ چیرالہ آندھرا

مکرم میر احمد عارف صاحب	۵۵
" محمد مظفر احمد صاحب	۴۸
" محمد اظہر احمد صاحب	۴۶
" میر احمد عاصف صاحب	۴۰
" طاہر احمد صاحب	۴۵
" محمد احمد خانصاحب	۳۴
" میر احمد اشرف صاحب	۵۰

۵۔ مجلس خدام الاحمدیہ چینتہ کنٹہ

مکرم نصیر احمد صاحب قادیانی	۷۶
" محمد ظہیر الدین صاحب	۶۶
" ظہور احمد صاحب	۵۰
" الطاف احمد صاحب	۵۲
" محمود احمد صاحب	۵۷
" نذیر احمد صاحب طاہر	۵۰

۶۔ مجلس خدام الاحمدیہ کانپور یو۔پی

مکرم لئیق احمد صاحب M.Sc.	۷۴
" ظفر عالم خانصاحب	۴۵
" محمد سعید صدیقی صاحب	۵۳
" محمد قمر عالم صاحب سولیجہ	۵۲
" نصیر الدین خان صاحب	۷۷

۷۔ مجلس خدام الاحمدیہ کیرنگ اڑیسہ

مکرم فرزند خان صاحب	۵۲
" محب الرحمٰن صاحب	۵۳

اسماء خدام	نمبر حاصل کردہ
مکرم شیخ خلیل صاحب	۷۴/۱۰۰
” برہان الدین صاحب	۴۹
” مجیب الحق صاحب	۵۸
” مشتاق احمد خانصاحب	۶۶
” محمود ثناء صاحب	۵۹
” عبد الحلیم خان صاحب	۵۰
” شیخ حکیم الدین صاحب	۷۲
” عبد الرحمٰن صاحب	۵۲
” ظفر اللہ خانصاحب	۵۷
” شیخ عبد المنعم صاحب	۵۳
” سرور خانصاحب	۶۸
” لیاقت احمد صاحب	۴۹

۸۔ مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ یوپی

مکرم داؤد احمد صاحب	۷۴
” محمد مشتاق صاحب	۵۸
” چوہدری محمد نسیم صاحب	۵۷
” محمد اشتیاق صاحب	۴۳
” چوہدری مسعود احمد صاحب	۵۸
” منصور احمد صاحب	۴۵
” مطیع الرحمٰن صاحب عباسی	۴۳

۹۔ مجلس خدام الاحمدیہ بڈھانوں

اسماء خدام	نمبر حاصل کردہ
مکرم نثار احمد صاحب	۷۸/۱۰۰
” عبد الباسط صاحب	۳۶
” مبشر احمد صاحب	۴۸
” ناصر احمد صاحب	۳۸
” محمد عبد اللہ شاکر صاحب	۴۳
” مظفر احمد صاحب	۴۶
” خواجہ عبد الغنی صاحب	۴۴
” محمد افضل صاحب	۵۴
” منظور حسن صاحب	۵۰

۱۰۔ مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد

مکرم محمد یوسف صاحب قریشی	۶۰
” رشید الدین صاحب پاشا	۴۷
” احمد عبد الستار صاحب	۶۹
” محمد عبد القیوم صاحب قائد مجلس	دوم ۸۲

۱۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ سکندرآباد

مکرم مہر الدین صاحب دہلوی	۶۴

۱۲۔ مجلس خدام الاحمدیہ کوڈیاتھور کیرالہ

مکرم پی یوسف صاحب	۳۸
” ایم احمد کٹی صاحب	۵۷

— — — —

اخبارِ قادیان

○ — مکرم عبد المنان صاحب قریشی نیروبی سے زیارتِ مقامات مقدسہ کی غرض سے مورخہ ۹/۱۰/۷۹ کو قادیان تشریف لائے اور مورخہ ۱۰/۷۹ کو واپس تشریف لے گئے۔

○ — محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ و محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ایڈیشنل ناظر امور عامہ مہد بھنڈار اور موسلی بنی ماٹنز کے اجلاسات میں شرکت کی غرض سے تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ اِن اجلاسات کے بہتر نتائج برآمد فرمائے۔ آمین

○ — مورخہ ۱۱/۷۹ کو مکرم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید (ابن حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل مرحوم) اپنی والدہ محترمہ وغیرہ کے ہمراہ اپنی شادی کی غرض سے کلکتہ کے لئے روانہ ہوگئے۔ ایک روز قبل بعد نماز عصر مسجد مبارک میں تلاوت و نظم کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

○ — مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان گذشتہ دنوں شدید بیمار ہوگئے۔ اب قدرے افاقہ ہے۔ صحتِ کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

○ — محترم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر درویش کا نواسہ (ابن محترم ڈاکٹر سید جعفر علی صاحب امریکہ متوطن حیدرآباد) چند روز قبل شدید بیمار ہوگیا۔ مقامی ڈاکٹروں سے علاج معالجہ کے بعد اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ صحتِ کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت

میرے بھائی قریشی عبد الشکور صاحب باسط مقیم کراچی کے برادر نسبتی عزیز ڈاکٹر محبوب عالم صاحب پسر ڈاکٹر شاہ عالم صاحب قادیانی ہومیوپیتھ مہاجر فیصل آباد (پاکستان) اپنے بوڑھے والدین اور کم عمر چار بچوں کو سوگوار چھوڑ کر جوان سالی میں بتاریخ ۲۳؍اکتوبر وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور رفع درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے مہربانی کر کے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ قریشی عبد القادر اعوان درویش قادیان۔

آپ کا چندہ اخبارِ بدر ختم ہے

مندرجہ ذیل خریداران کا چندہ ختم ہوگیا ہے۔ اپنی اوّلین فرصت میں زرِ چندہ آئندہ سال ارسال فرما دیں۔ تاکہ آئندہ بدر جاری رہ سکے۔ — مینیجر بدر

خریداری نمبر	نام خریداران	خریداری نمبر	نام خریداران
۱۰۲۹	مکرم مولوی عطاء الرحمٰن صاحب تاجر	۱۵۳۴	مکرم جناب کے۔سی محمود صاحب
۱۰۲۷	” شری ماجو پرساد گپتا	۱۵۴۳	” محمد شریف صاحب
۱۰۸۳	” جناب بابو شمس الدین صاحب	۱۵۶۶	” خان صاحب
۱۱۶۰	” احسان اللہ ٹاک صاحب	۱۵۷۹	” ایس۔ زیڈ احمد صاحب
۱۱۷۶	” ایم اے محمد اشرف صاحب	۱۵۹۰	” ایم۔آر۔ایم عبید اللہ صاحب قریشی
۱۲۱۹	” سردار سوہن سنگھ صاحب	۱۶۱۵	” شکیل احمد صاحب
۱۲۲۴	” محمد ابراہیم صاحب	۱۶۲۱	” عبد الجبار صاحب
۱۲۴۰	” سید بشارت احمد صاحب	۱۶۳۴	” محمد شریف الدین صاحب
۱۲۶۵	” میر عبد الرشید صاحب	۱۷۰۹	” پی۔اے محمد شریف صاحب
۱۲۶۶	” علی محمد الہ دین صاحب	۱۸۴۸	” ٹی۔کے سلیمان صاحب
۱۲۹۵	” سردار گورپال سنگھ صاحب	۱۸۹۷F	” ایم۔اے کھوکھر صاحب
۱۳۲۹	” چوہدری عبد الحفیظ صاحب	۱۹۰۶F	” شرافت اللہ خانصاحب
۱۳۵۹	” یوسف علی بیگ صاحب	۱۹۰۸F	” ڈاکٹر ایم۔ایم۔احمد صاحب
۱۳۶۸	” جناب فاروق احمد صاحب	۱۹۲۳F	” ایس۔حامی السلام صاحب
۱۳۷۱	” ڈاکٹر اے۔لطیف صاحب	۱۹۶۲F	” منیر احمد صاحب جمی
۱۳۷۵	” جمیل احمد صاحب	۲۰۰۸F	” زیڈ کے میر صاحب
۱۳۷۶	” جناب فخر الدین صاحب	۲۰۲۱	” ڈاکٹر ہری ونش شرما صاحب
۱۳۷۹	” رفیع احمد صاحب	۲۰۳۳	” سید مشتاق احمد صاحب
۱۴۴۱	” ایم عباس صاحب	۲۰۳۶	” سردار بلجیت سنگھ صاحب
۱۴۷۶	” سید شاہد احمد صاحب	۲۰۳۷	” عبد الحمید صاحب چغتائی
۱۴۹۰	” جناب محمد شفیع وانی صاحب	۲۰۳۹F	” اللہ بخش صاحب شاہد
۱۵۱۷	” مولانا عبد المجید صاحب	۲۰۴۱F	” ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب
۱۵۱۸	” مولانا عظمت اللہ صاحب	۲۱۵۱	” شیخ عبد الحلیم صاحب
۱۵۱۹	” محمد خواج صاحب	—	— — — —

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم محمد حشمت اللہ صاحب کی اہلیہ صاحبہ ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کی بیماری کی وجہ سے کئی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے خاص طور سے دعا کی درخواست ہے۔

محترم حشمت اللہ صاحب نے ۱۰/- روپے درویش فنڈ اور ۱۰/- روپے صدقہ فنڈ اور ۵/- روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔

۲۔ مکرم محمد رحمت اللہ صاحب کئی عرصہ سے بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی اور دینی دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ۳۔ مکرم محمد نعمت اللہ صاحب کی صحت و سلامتی اور درازی عمر اور میرے والد صاحب مکرم محمد فرحت اللہ صاحب کو یرقان ہوگیا ہے جسکی وجہ سے وہ سخت بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی مشکلات کے ازالہ اور دینی دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار۔ محمد سعادت اللہ متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان۔

۴۔ میرا چھوٹا لڑکا عزیزم اعجاز احمد (عمر ۵ سال) کئی دنوں سے سخت بیمار ہے بخار شدید کا ہے اُترتا نہیں۔ بہت ہی کمزور ہوگیا ہے۔ تمام احباب کرام سے التجا ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے میرے اس لڑکے کو جلد کامل شفاء عطا کرے آمین میں صدقہ ۲۰/- روپے درویش فنڈ ۴/- روپے اور اعانت بدر میں ۴/- روپے ارسال کر رہا ہوں۔ خاکسار۔ شیخ غلام مہدی محمود بھدرک۔

تبصرہ

اُردو ادب کا احمدیہ دبستان

(حصّہ دوم)

"اُردو ادب کا احمدیہ دبستان" اُن مضامین کا مجموعہ ہے جو ایک خادمِ دینِ اسلام کے دِل کی گہرائیوں سے نکلے اور ادب کی چاشنی کے ساتھ صفحۂ قرطاس پر سجائے گئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ

- یہ کتاب اُن دوستوں کے لئے قابلِ مطالعہ ہے۔ جو دین سے تعلق رکھتے ہیں۔
- اس کے مضامین اُن دوستوں کے لئے بھی دلچسپی کا سامان فراہم کرتے ہیں جو ادب سے لگاؤ رکھتے ہیں۔
- نیز دین و مذہب کو ایک خشک موضوع جان کر اس کے لٹریچر کے مطالعہ سے احتراز کرنے والے نوجوانوں کو یہ مضامین، دین کی طرف راغب کرنے کا موجب بھی ہیں۔

مصنّف ان مضامین کا آج ہم میں موجود نہیں ہے، زندگی کے ۶۲ سال دن رات محنت کرنے کے بعد وہ تھک کر آج گہری اور ابدی نیند سو رہا ہے۔ اس کا اعتقاد ہی یہ تھا کہ ــ "زندگی کام کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ قبر میں جا کر تو سونا ہی سونا ہے۔" اللّٰہمّ اغفرلہٗ واعلی اللّٰہ درجاتہٗ فی جنّٰت النعیم۔

محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی مرحوم سابق ناظر بیت المال آمد قادیان کی ذات تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کا اندازِ فکر اور اسلوبِ بیان، دلوں کو چھُو جانے والا، بلکہ دلوں میں اُتر جانے والا ہے۔ آپ کے قریبًا یہ سارے مضامین اخبار بدر کی زینت بنتے رہے۔ اور جب "اُردو ادب کا احمدیہ دبستان" (حصہ اوّل) اور "وہ پھول جو مرجھا گئے" کے عنوان سے طبع ہو کر کتابی شکل میں لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچے تو قدر دانوں نے آپ کی کاوش کو بہت سراہا۔

کلکتہ سے ایک دوست نے اِن الفاظ میں آپ کے مضامین کی تعریف کی کہ

"نگارخانۂ ادب میں ایک رنگین و دلکش اضافہ ہُوا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اُردو ادب کے ایوان میں ایک نئی محراب تعمیر ہوئی ہے۔"

لندن سے ایک دوست نے آپ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا:۔

"مَیں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ یہ طرزِ تحریر دیکھی ہے کہ مذہبی خیالات کو افسانوی رنگ دے کر اتنا دلچسپ بنا دیا جائے کہ پڑھنے والا مضمون ختم کئے بغیر نہ چھوڑے۔ آپ نے اس کی کیا قیمت رکھی ہے۔ ویسے تو اس بیش بہا مجموعہ کی قیمت کرنسی میں شاید کوئی طباعت اور اشاعت کے خرچ کا تخمینہ لگا کر مقرر کر دے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ رُوپوں میں اس کی قیمت لگائی ہی نہیں جا سکتی۔"

احباب اس کے دوسرے حصہ کے شدید منتظر تھے۔ اپنے دُوسرے فرائض و بعض مجبوریوں کے باعث محترم چوہدری صاحب مرحوم اپنی زندگی میں دُوسرے حصّے کو شائع نہ کر پائے تھے کہ آخری بُلاوا آگیا۔ لیکن ان مضامین کے قدردانوں نے جلد ہی انہیں شائقین تک پہنچانے کا انتظام کر دیا اور آج اس مجموعہ کا دوسرا حصہ طبع ہو کر تیار ہو چکا ہے ــ عمدہ کاغذ پر بہترین کتابت کے ساتھ $\frac{20 \times 30}{16}$ سائز کے ۲۵۰ صفحات پر مشتمل یہ دلکش مجموعہ اس لائق ہے کہ نہ صرف خود پڑھ کر حظ اُٹھائیں اور اپنے علم کو بڑھائیں۔ بلکہ اپنے حلقۂ احباب میں بھی تبلیغی و ادبی شہ پارے کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔

اِس کتاب کی قیمت صرف آٹھ روپے (Rs 8-00) رکھی گئی ہے۔ خواہشمند احباب "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ (ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا)

ــــ (محمد انعام غوری) ــــ

جلسہ سالانہ کے بعد واپسی سفر کیلئے ریلوے ریزرویشن!

جو دوست جلسہ سالانہ قادیان سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اپنی ریلوے سیٹیں یا برتھ جلسہ سالانہ کے انتظام کے ماتحت ریزرو کروانا چاہیں وہ فوری طور پر اطلاع دیں تا اُن کی سیٹیں یا برتھ حسبِ حالات ریزرو کروائی جاسکیں۔ اور ساتھ ہی رقم بھی ضرور بھجوا دیں۔ اِس سلسلے میں حسبِ ذیل اُمور کی وضاحت ضروری ہے:۔

۱۔ تاریخِ واپسی۔ ۲۔ نام اسٹیشن جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔ ۳۔ درجہ۔
۴۔ نام سفر کنندہ۔ ۵۔ جنس (یعنی مرد یا عورت۔ بچہ یا بچّی)۔ ۶۔ عُمر۔
۷۔ پُورا یا نصف ٹکٹ۔ ۸۔ ٹرین کا نام جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔

خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور سفر کو موجبِ برکت بنائے آمین۔

افسر جلسہ سالانہ قادیان

آہ کیسی خوش گھڑی ہوگی کہ بانیلِ مرام ــ بقیۂ اداریہ صفحہ (۲)

اور اُن کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور اُن کی مرادات کی راہ اُن پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھا وے جن پر اُن کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اَے خدا! اے ذو المجد و العطاء اور رحیم اور مشکل کُشا! یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثمّ آمین۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

محمد انعام غوری

جلسہ سالانہ قادیان کیلئے حیدرآباد سے ریلوے بوگی کا انتظام

قادیان دارالامان میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے اِس بابرکت اجتماع میں احباب کی شرکت کے لئے حیدرآباد سے ریلوے بوگی کا انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ آندھرا پردیش کی جملہ جماعتوں سے احباب جماعت اجتماعی رنگ میں قادیان پہنچیں۔ اور اس طرح اکٹھے سفر کرنے میں بہت سی برکتیں ہیں۔ چنانچہ امسال بھی سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعتِ احمدیہ حیدرآباد کی زیرِ نگرانی ایک ریلوے بوگی کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو ۱۳ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو رات آٹھ بجکر پچپن منٹ پر دکشن ایکسپریس کے ذریعہ قادیان کے لئے حیدرآباد سے روانہ ہوگی۔ جو احباب اس بوگی کے ذریعہ قادیان جانے کے خواہشمند ہوں وہ ۳۰ر نومبر تک اپنے نام قافلہ کی فہرست میں درج کروائیں اور کرایہ بھی ادا فرمائیں تاکہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ احبابِ جماعت کو زیادہ سے زیادہ اِس رُوحانی اجتماع کی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار:۔ حمید الدین شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن
افضل گنج۔ حیدرآباد ۔ ۱۲ ... ۵۰۰
(آندھرا پردیش)

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES:- 52325 / 52686. P.P.
ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پلسیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینو فیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:۔
چپل پروڈکٹس
۴۲/۲۹ مکھنیا بازار۔ کانپور۔ یو۔پی

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. Colony..
MADRAS – 600004.
PHONE NO. 76360.
آٹو ونگس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تشنہ بیٹھے ہو کنارِ جوئے شیریں حیف ہے
سرزمینِ ہند میں چلتی ہے نہرِ خوشگوار

یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج!
جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار

ترجمہ:- "تجھے دُور دراز علاقوں سے امداد ملے گی اور تیرے پاس لوگ بکثرت آئیں گے۔" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

قادیان دارالامان میں جماعتِ احمدیہ کا اٹھاسیواں عظیم الشان

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں:-
"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام رُوحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں، کیا یورپ اور کیا ایشیا اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے، اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دُنیا میں بھیجا گیا۔"
(الوصیّۃ)

جلسہ سالانہ
بتاریخ

۱۸-۱۹-۲۰ فتح ۱۳۵۸ ہش / دسمبر ۱۹۷۹ء بروز:- منگلوار۔ بدھ وار۔ جمعرات۔

تحقیقِ حق اور تعلیمِ اسلام وصداقتِ احمدیت معلوم کرنے کا بہترین موقعہ!
پیشوایانِ مذاہب کی تعظیم اور امن واتحاد کے قیام کے متعلق تقاریر۔
حضرت امام جماعتِ احمدیہ کے رُوح پرور پیغام کے علاوہ ذیل کے رُوحانی اور علمی موضوعات پر جماعتِ احمدیہ کے علماء خطاب فرمائیں گے!!

مقامِ اجتماع
محلہ احمدیہ قادیان
ضلع گورداسپور (پنجاب)

(۱) ثبوت ہستی باری تعالیٰ (عجیب الرّحمٰن)
(۲) عصرِ حاضر کا رجحان اور ہستی باری تعالیٰ۔
(۳) اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور احمدیت۔
(۴) اسلام اور آزادیٔ ضمیر۔
(۵) سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (بچوں پر شفقت۔ بچوں کی تعلیم وتربیت۔ بچوں کے مسائل کے پیشِ نظر۔
(۶) مسیح ہندوستان میں (مسیح کی زندگی۔ ہندوستان میں آمد۔ وفات۔ قبرِ مسیح)
(۷) زمانۂ حال کے اقتصادی مسائل اور اسلام۔
(۸) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔
(۹) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں۔
(۱۰) جماعتِ احمدیہ کی خصوصیات۔
(۱۱) خلافتِ احمدیہ۔
(۱۲) حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق اللہ تعالیٰ سے۔
(۱۳) اکنافِ عالم میں تبلیغ واشاعتِ اسلام کے حالات غیر ملکی مہمانوں کی زبانی۔

نوٹ
(۱) بیرونِ ہند سے بھی زائرین کے تشریف لانے کی توقع ہے۔
(۲) جلسہ کے دوران کسی کو سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔
(۳) ہمارا جلسہ سالانہ خالص رُوحانی اور مذہبی جلسہ ہے اس تقریب کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔
(۴) مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کے ذمہ ہوگا۔ البتہ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔
(۵) مردانہ جلسہ گاہ کا پروگرام زنانہ جلسہ گاہ میں سُنا جائے گا۔ البتہ درمیانی دن مستورات کا اپنا الگ پروگرام ہوگا۔

خاکسار:- شریف احمد امینی ناظر دعوۃ وتبلیغ صدر انجمن احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ہفت روزہ بدر قادیان مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۷۹ء رجسٹرڈ نمبر ایل/جی ڈی پی ۳